سوال

(211)وتروں کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں الحمدللہ اللہ کا شکرادا کرتی ہوں کہ میں ہمیشہ پانچوں نمازیں جامع مسجد میں باجماعت پڑھتی ہوں اور اگر کسی وقت مسجد میں نماز پڑھنا ممکن نہ ہو تو اکیلی ہی پڑھ لیتی ہوں مگر اتنی بات ہے کہ میں عشاء کی نماز کے بعد پانچ رکعت نفل (وتر) ادا کرنے کی بجائے تین رکعتیں ادا کرتی ہوں۔ میں امید کرتی ہوں کہ مجھے اس سوال کا جواب دیا جائے گا۔ نیز یاد رہے کہ میں نے اس کو مستقل عادت بنا رکھا ہے اور میں نے شہروں اور دیہاتوں کی تقریباً تمام ہی مساجد میں نصف سے زیادہ نمازیوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ میں افادے کی امید رکھتی ہوں۔ اللہ تعالی آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتروں کی کم از کم تعداد ایک رکعت ہے اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ جب تم ایک یا تین یا پانچ یا سات یا نو یا گیارہ یا تیرہ یا اس سے زیادہ رکعات پڑھ لوگی (تو یہ جائز اور درست عمل ہوگا) کیونکہ اس مسئلہ میں وسعت ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قولی اور فعلی سنت اس پر دلالت کرتی ہے۔ علامہ ابن قیم رحمة اللہ علیہ نے اپنی کتاب: "زاد المعاد في هدي خير العباد" میں وتر کے مسئلہ پر الگ سے کلام کیا ہے، لہذا ہم مزید فائدے کے لیے اس کی طرف رجوع کرنے کی وصیت کرتے ہیں۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 203

محدث فتویٰ